| | | | |
|---|---|---|---|
| حوالہ نمبر: 14071/41 | فتویٰ نمبر: 74415/61 | سائل: بادبان ٹرسٹ | مجیب: محمد اویس |
| مفتی: آفتاب احمد | مفتی: محمد حسین خلیل خیل | مفتی: | مفتی: |
| کتاب: زکوۃ کا بیان | باب: زکوۃ کے متفرق مسائل | | تاریخ: 10-11-2021 |

# پرائیوٹ اداروں کیلئے زکوۃ جمع کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم نے چند سال قبل ایک ٹرسٹ بنام بادبان ٹرسٹ قائم کیا جو اسلام آباد میں رجسٹر ہے، ٹرسٹ کے مختلف کاموں میں سے ایک زکوۃ کی رقم جمع کر کے مستحقین تک پہنچانا بھی ہے، اس ٹرسٹ کے نظام زکوۃ کو چلانے کیلئے درج ذیل مسائل اور مشکلات کا سامنا ہے، اس حوالہ سے راہنمائی درکا ہے۔

پہلا سوال یہ ہے کہ کیا معاشرے سے زکوۃ اکھٹی کرنا صرف ریاست کا کام ہے یا پرائیویٹ ادارے بھی کر سکتے ہیں؟

## الجواب باسم ملہم الصواب

لوگوں کے پاس موجود مال دو قسم کا ہوتا ہے، اموال ظاہرہ اور اموال باطنہ۔

اموال ظاہرہ کا مطلب ہے ایسا مال جس کو مخفی رکھنا مشکل ہو، جیسے مال تجارت، اونٹ اور بکریاں وغیرہ۔

اموال باطنہ کا مطلب ہے ایسا مال جس کو بآسانی چھپایا جاسکتا ہو، جیسے رقم، سونا اور چاندی۔

اموال باطنہ کی زکوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے آج تک لوگ خود ادا کرتے آرہے ہیں، جبکہ اموال ظاہرہ کی زکوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے لیکر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ تک اسلامی حکومت کی طرف سے نامزد افراد وصول کر کے مصارف میں خرچ کرتے تھے، جب اموال اور دینے والوں کی کثرت ہوگئی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دیگر صحابہ کرام سے مشورہ کر کے یہ ذمہ داری بھی ارباب اموال کے سپرد کر دی، حاصل یہ ہے کہ زکوۃ کی رقم جمع کر کے مستحقین تک پہچانا یہ صرف ریاست کی ذمہ داری نہیں، بلکہ ہر صاحب حیثیت شخص کی ذمہ داری ہے، اس ذمہ داری کو انفرادی اور اجتماعی دونوں طرح انجام دیا جاسکتا ہے یعنی ٹرسٹ اور ادارہ بنا کر یہ خدمت کی جائے تو اس کی بھی اجازت ہے۔

فی بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (ج 3/ص 393):

الأموال الباطنة لا يطالب الإمام بزكاتها فلم يكن لزكاتها مطالب من جهة العباد سواء كانت في العين أو في الذمة فلا يمنع وجوب الزكاة كديون الله تعالى من الكفارات والنذور وغيرها بخلاف الأموال الظاهرة؛ لأن الإمام يطالب بزكاتها.



+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

وفی بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (ج 3/ص 394):
حق الأخذ للسلطان وكان يأخذها رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبو بكر وعمر إلى زمن عثمان فلما كثرت الأموال في زمانه وعلم أن في تتبعها زيادة ضرر بأربابها رأى المصلحة في أن يفوض الأداء إلى أربابها بإجماع الصحابة فصار أرباب الأموال كالوكلاء عن الإمام.

| | | | |
|---|---|---|---|
| حوالہ نمبر: 14071/41 | فتویٰ نمبر: 744/6/61 | سائل: بادبان ٹرسٹ | مجیب: محمد اویس |
| مفتی: آفتاب احمد | مفتی: محمد حسین خلیل خیل | مفتی: | مفتی: |
| کتاب: زکوۃ کا بیان | باب: زکوۃ کے متفرق مسائل | | تاریخ: 10-11-2021 |

ٹرسٹ کو زکوۃ دینے سے زکوۃ فوری طور پر ادا تصور ہوگی یا نہیں؟

سوال: اگر پرائیوٹ ادارے زکوۃ اکھٹی کریں تو زکوۃ دہندگان کی طرف سے زکوۃ فوری طور پر ادا تصور ہوگی یا جب تک وہ ادارے مستحقین تک یہ جمع شدہ رقم نہ پہنچادیں؟ یعنی ادارے کو زکوۃ دینے والا شخص اگر اپنی زکوۃ مستحق تک پہنچنے سے قبل فوت ہوجائے تو اس کی زکوۃ ادا ہوجائے گی یا ورثہ کو واپس کرنی ہوگی؟

الجواب باسم ملہم الصواب

اکثر اہل علم کی رائے یہ ہے کہ رفاہی اور دینی اداروں کے ذمہ داران زکوۃ دینے والے اور لینے والے دونوں کے وکیل ہوتے ہیں، بشرطیکہ کچھ مستحقین سے وکالت نامہ لیا جاچکا ہو، اس لئے ادارہ کی طرف سے نامزد شخص کو زکوۃ دینے سے فوری طور پر زکوۃ ادا شمار ہوگی، اس لئے اگر زکوہ دینے والا شخص مستحق تک رقم پہنچنے سے قبل فوت ہوجائے تو اس کی رقم ورثہ کو واپس نہیں کی جائے گی۔

فی بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (ج 4/ص 21):
لما حصل في يد الإمام حصلت الصدقة مؤداة حتى لو هلك المال في يده تسقط الزكاة عن صاحبها.

| | | | |
|---|---|---|---|
| حوالہ نمبر: 14071/41 | فتویٰ نمبر: 744/7/61 | سائل: بادبان ٹرسٹ | مجیب: محمد اویس |
| مفتی: آفتاب احمد | مفتی: محمد حسین خلیل خیل | مفتی: | مفتی: |
| کتاب: زکوۃ کا بیان | باب: زکوۃ کے متفرق مسائل | | تاریخ: 10-11-2021 |

مستحقین سے خرچ کرنے کا اقرار نامہ لینے کا حکم



+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

سوال: کیا پرائیوٹ ادارے، زکوۃ کے چند مستحقین سے ایسا اقرار نامہ لے سکتے ہیں کہ وہ یعنی مقر، ادارے کو اپنی نیابت میں زکوۃ وصول کرنے اور اس مقر اور دیگر مستحقین زکوۃ کے مصالح پر خرچ کرنے کا وکیل بنادے یعنی اس وکالت نامہ میں جمع شدہ رقم ادارے کی صوابدید کے مطابق خرچ کرنے کا اختیار دیتے ہیں، جبکہ واقعہ یہ ہے کہ اس مقر کو زکوۃ میں سے تھوڑی سے ہی رقم دی جاتی ہے؟

قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب مطلوب ہے۔

الجواب باسم ملہم الصواب

ٹرسٹ کے وکالت نامہ فارم میں اس طرح کی عبارت لکھنے سے کہ میں ٹرسٹ کے ذمہ داریا اس کے نمائندہ کو زکوۃ وصول کرنے اور ٹرسٹ کی تمام ضروریات پر خرچ کرنے کا وکیل بناتاہوں، سے ٹرسٹ کے ذمہ داران کے پاس اس رقم کو خرچ کرنے کا مکمل اختیار آجاتا ہے، وکالت نامہ لینے کے بعد مذکورہ لوگوں کو ساری رقم دینا کوئی ضروری نہیں، بلکہ اس کی پیشگی حاصل کردہ اجازت سے اس رقم کو کسی بھی ضرورت میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فی الفتاوی الھندیة (ج 51/ص 68):

(وحيلة أخرى) أن يقول الطالب للمطلوب من الابتداء وكل واحدا من خدمي ليقبض لك زكاة مالي، ثم وكله بقضاء دينك، فإذا قبض الوكيل يصير المقبوض ملكا لموكله وهو المديون والوكيل بالقبض وكيل بقضاء دينه فيقضي دينه من هذا المال بحكم وكالته.

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حوالہ نمبر: 14071/41 | فتویٰ نمبر: 744/8/61 | | سائل: بادبان ٹرسٹ | | مجیب: محمد اویس |
| مفتی: آفتاب احمد | مفتی: محمد حسین خلیل خیل | | مفتی: | | مفتی: |
| کتاب: زکوۃ کا بیان | باب: زکوۃ کے متفرق مسائل | | | | تاریخ: 10-11-2021 |

## زکوۃ کی رقم سیونگ اکاؤنٹ میں رکھنا

سوال: کیا جمع شدہ زکوۃ میزان بینک کے سیونگ اکاؤنٹ میں رکھی جاسکتی ہے اور کیا ایسے سیونگ اکاؤنٹ جو سوال نمبر 3 میں بیان کردہ اقرارنامہ کے نتیجے میں مقرین کی طرف سے ہدیہ شدہ رقم رکھنے کیلئے کھولا گیا ہو، نیز کیا دوسرے کرنٹ اکاؤنٹ میں رقم منتقل کی جاسکتی ہے؟

قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب مطلوب ہے۔

الجواب باسم ملہم الصواب



+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

مستحقین سے زکوۃ وصول کرنے، رکھنے اور خرچ کرنے کا وکالت نامہ لینے کے بعد سیونگ اکاؤنٹ میں رقم رکھنا یا کسی دوسرے اکاؤنٹ میں منتقل کرنا درست ہے۔

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد اویس

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

۴/ربیع الثانی ۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دارالافتاء جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان



+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

14071/43

**بسمہ تعالیٰ**

**استفسار**

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیانِ شرع متین بیچ اس مسئلے کے کہ ہم نے چند سال قبل ایک ٹرسٹ بنام '**بادبان ٹرسٹ**' قائم کی جو اسلام آباد رجسٹرار کے پاس رجسٹر ہے۔ ٹرسٹ کے منجملہ محاور میں سے ایک زکواۃ جمع کر کے مستحقین تک پہنچانا بھی ہے۔ اس ٹرسٹ کے نظامِ زکواۃ کو چلانے کے دوران درج ذیل سوالات/اشکالات سامنے جن کے مناسب جواب/حل سے آگاہی مطلوب ہے:

1. کیا معاشرے سے زکواۃ اکٹھی کرنا صرف حکومت کا کام ہے، یا پرائیوٹ ادارے (ٹرسٹ وغیرہ) بھی کر سکتے ہیں؟
2. اگر پرائیوٹ ادارے (ٹرسٹ وغیرہ) زکواۃ اکٹھی کریں تو زکواۃ دہندگان کی طرف سے زکواۃ فورا ادا تصور ہو گی یا جب تک وہ ادارے مستحقین تک یہ جمع شدہ زکواۃ پہنچا نہیں دیتے، دہندگان کی طرف سے ادا متصور نہیں ہوگی؟ (یعنی پرائیوٹ ادارے کو زکواۃ دینے والا شخص اگر اپنی زکواۃ مستحق تک پہنچنے سے قبل فوت ہو جائے تو اس کی زکواۃ ادا ہو گئی یا ادارہ زکواۃ کی وہ رقم ورثاء کو واپس کرنے کا پابند ہو گا؟)۔
3. کیا پرائیوٹ ادارے، زکواۃ کے چند مستحقین سے ایسا **اقرار نامہ** لے سکتے ہیں کہ وہ، یعنی مُقِر، ادارے کو اپنی نیابت میں زکواۃ وصول کرنے اور اس مُقِر اور دیگر مستحقین زکوٰۃ کے مصالح پر، ادارے کے پاس زکواۃ کی جمع شدہ رقم ادارے کی اپنی صوابدید کے مطابق، خرچ کرنے کا اختیار دیتے ہیں، جبکہ واقعہ یہ ہے کہ اس مُقِر کو زکواۃ میں سے تھوڑی سی رقم ہی دی جاتی ہے؟
4. کیا جمع شدہ زکواۃ میزان بینک کے سیونگ اکاونٹ میں رکھی جا سکتی ہے؟ اور کیا ایسے سیونگ اکاونٹ میں جو سوال نمبر 3 میں بیان کردہ اقرار نامہ کے نتیجے میں مُقِرین کی طرف ٹرسٹ کے حق میں ہدیہ شدہ رقم کو رکھنے کیلئے کھولا گیا ہو، کسی دوسرے کرنٹ اکاونٹ میں پہلے سے زکواۃ کی جمع شدہ رقم منتقل کی جا سکتی ہے؟

بیّنوا توجروا

انتظامیہ

بادبان ٹرسٹ اسلام آباد

یکم اکتوبر ۲۰۲۱ء

دار الافتاء
جامعۃ الرشید
احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان